11356 ـ احرام كى ممنوعہ اشياء

سوال

احرام كى حالت ميں كن امور سے اجتناب كرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

محظورات احرام: يہ وہ ممنوعہ اشياء ہيں جو احرام كى بنا پر انسان كے ليے ممنوع ہو جاتى ہيں وہ درج ذيل ہيں:

1 ـ سر كے بال منڈوانا:

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم اس وقت تك اپنے سر كے بال مت منڈواؤ جب تك قربانى اپنى ذبح ہونے والى جگہ نہ پہنچ جائے البقرة (196).

اور علماء كرام نے سر كے بال منڈانے كے ساتھ باقى سارے جسم كے بال بھى ملحق كيے ہيں، اور اسى طرح ناخن كٹوانے بھى اس كے ساتھ ملحق ہيں.

2 ـ احرام باندھنے كے بعد خوشبو كا استعمال كرنا، چاہے خوشبو كپڑے ميں لگائى جائے يا پھر بدن ميں، يا وہ اپنے كھانے ميں يا غسل كرنے ميں يا كسى بھى چيز ميں استعمال كرے، اس ليے اس پر احرام كى حالت ميں خوشبو كا استعمال حرام ہے.

كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اونٹنى سے گر كر فوت ہونے والے شخص كے متعلق فرمايا تھا:

" اسے پانى اور بيرى سے غسل دو اور اسے اسى كے كپڑوں ميں كفن دو اور نہ تو اس كا سر ڈھانپو اور نہ ہى اسے حنوط لگاؤ"

حنوط مخلوط خوشبو ہوتی ہے جو مردے کو لگائی جاتی ہے.

3 ـ جماع کرنا:

اس کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے:

جو کوئی بھی ان میں اپنے اوپر حج لازم کر لے وہ نہ تو حج میں بیوی سے جماع کرے اور نہ ہی گناہ و فسق و فجور اور نہ ہی جھگڑا کرے البقرۃ (197)

4 ـ شہوت کے ساتھ مباشرت کرنا:

کیونکہ یہ اس فرمان باری تعالی فلا رفث کے عموم میں شامل ہے اور اس لیے بھی کہ محرم شخص کے لیے شادی کرنا اور منگنی کرنا جائز نہیں اور اس لیے مباشرت کرنا بالاولی ناجائز ہوئی.

5 ـ شکار کرنا:

اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی ہے:

اے ایمان والو تم احرام کی حالت میں شکار مت کرو المآئدۃ (95).

لیکن محرم کے لیے صرف حرم کی حدود میں درخت کاٹنا حرام ہے، اور یہ صرف محرم کے لیے ہی بلکہ محرم اور غیر محرم ہر ایك کے لیے ہے، اس لیے عرفات میں موجود درخت اکھاڑنا جائز ہے چاہے وہ احرام کی حالت میں ہی ہو کیونکہ درخت کاٹنے کا تعلق حرم کے ساتھ ہے نہ کہ احرام کے ساتھ.

6 ـ مردوں کے ساتھ مخصوص محظورات میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں:

قمیص اور کوٹ اور سلوار پگڑی، اور موزے پہننا، کیونکہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کیا زیب تن کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہ تو وہ قمیص پہنےاور نہ ہی برنس اور نہ سلوار اور نہ پگڑی اور نہ ہی موزے "

لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ اس سے استثناء کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نیچے باندھنے کے لیے چادر نہ

پا سکے تو وہ سلوار پہن لے، اور جسے جوتے نہ ملیں وہ موزے پہن لے.

اور علماء کرام ان پانچ اشیاء کی تعبیر کرتے ہوئے سلا ہوا لباس کہتے ہیں، اور بعض عام لوگوں کو یہ وہم ہے کہ سلے ہوئے سے مراد ہر وہ چیز ہے جس میں سلائی ہو، حالانکہ معاملہ ایسا نہیں، بلکہ اہل علم کا مقصد یہ ہے کہ انسان وہ لباس زیب تن کرے جو جسم کے مطابق کاٹ کر سلا ہوا ہو، یا پھر جسم کے کسی جزء کے مطابق ہو مثلا قمیص یا سلوار، سلے ہوئے سےان کی مراد یہ ہے.

اس لیے اگر کسی انسان نے اوپر اوڑھنے لینے والی چادر جس میں پیوند لگا ہوا ہو یا پھر نیچے باندھنے والی چادر جسے تہہ بند کہا جاتا ہے پیوند لگی ہوئی پہنی تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اور اگر کوئی شخص سلائی کیے بغیر بنی ہوئی قمیص پہنے تو یہ حرام ہو گی.

7 ۔ اور عورت کے ساتھ محظورات احرام کی خاص چیز یہ ہے کہ عورت نقاب نہیں کرے گی، یعنی اپنا چہرے ڈھانپے اور آنکھوں کے لیے سوراخ رکھے تا کہ دیکھ سکے تو یہ حرام ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے.

اور اسی طرح برقع بھی نہیں پہنے گی یعنی جب احرام باندھے تو وہ نقاب اور برقع نہیں کرے گی، اور اس کے احرام کی حالت میں چہرہ ننگا رکھنا مشروع ہے، لیکن اگر اس کے سامنے غیرمحرم مرد آئیں تو وہ اپنا چہرہ ڈھانپے گی اور یہ واجب ہے، اگر اس کے چہرے کے ساتھ کپڑا لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، یعنی وہ سر سے نیچے کپڑا لٹکا کر گھونگھٹ نکالے گی.

اور اگر کسی شخص نے یہ محظورات یا ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب بھول کر یا غلطی سے کر لیا یا پھر مجبور ہو کر کیا تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تم سے جو کچھ بھول چوک میں ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، گناہ وہ ہے جس کا ارادہ تمہارے دل کریں الاحزاب (5).

اور احرام کی ممنوعہ اشیاء میں سے شکار کرنے کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا:

اے ایمان والو تم احرام کی حالت میں شکار مت کرو، اور تم میں سے جس نے بھی جان بوجھ کر اسے قتل کیا تو اس کی سزا چوپایوں میں سے اسی کی مثل فدیہ ہے المآئدۃ (95).

چنانچہ یہ نصوص اس بات کی دلیل ہیں کہ جس نے بھول کر یا جہالت سے احرام کی ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب کر لیا تو اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا.

اور اسی طرح اگر وہ مکرہ یعنی اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہو اور اس سے زبردستی ایسا کروایا جائے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ تعالی کے ساتھ کفر کرے بجز اس کے جس پر جبر کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہو مگر جو لوگ کھلے دل سے کفر کریں تو ان پر اللہ تعالی کا غضب ہے اور انہی کے لیے بہت بڑا عذاب ہے النحل (106).

لہذا جب یہ کفر پر جبر کیے جانے کی حالت میں ہے تو اس سے کم میں زیادہ اولی ہو گا.

لیکن بھول جانے والے شخص کو جب یاد آ جائے تو اس پر واجب ہے کہ وہ اس ممنوعہ چیز کو فورا ترك کرے، اور جب جاہل شخص کو اس کا علم ہو جائے تو فورا اس ممنوعہ چیز کو دور کرنا ہو گا، اور جب مکرہ اور مجبور کردہ شخص سے جبر اور اکراہ ختم ہو جائے تو وہ فورا اس کو ختم کرے، اس کی مثال یہ ہے کہ: اگر کسی نے بھول کر سر ڈھانپ لیا تو یاد آتے ہی اسے سر سے چیز اتارنا ہو گی، اور اگر کسی نے خوشبو سے ہاتھ دھوئے اور پھر یاد آیا تو اس پر اسے دھونا واجب ہے حتی کہ وہ خوشبو جاتی رہے.